سوال

ن کا فرق 591 ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص عقیدے کا خصوصاً مسئلہ تقدیر کا اس لیے مطالعہ نہیں کرنا چاہتا کہ کہیں وہ پھسل نہ جائے تو اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسائل کی طرح ہے جن کی انسان کو دین ودنیا میں ضرورت پیش آتی ہے، اس لئے اس میں بھی گہرے تدبر سے کام لینا چاہیے اور اس کی معرفت حاصل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنی چاہیے تاکہ حقیقت حال واضح ہو جائے، لہٰذا ان اہم امور ومسائل کے بارے میں انسان کو شک میں بتلا نہیں ہونا

کے لیے علم توحید وعقیدہ کو پڑھنا واجب ہے تاکہ اسے اپنے الٰہ ومعبود جَلَّ وَعَلا کے بارے میں بصیرت حاصل ہو جائے، اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات اور افعال کے بارے میں اسے آگاہی حاصل ہو، اس کے کونی اور شرعی احکام کے بارے میں اسے فہم وادراک تک رسائی حاصل ہو جائے اور اس کی حکمت او

«مَن يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ» (صحیح البخاري، العلم، باب من یرد اللہ به خیرا، ح: ۱، و صحیح مسلم، الزکاۃ، باب النهی عن المسالة، ح: ۱۰۳۷)

س کے ساتھ اللہ تعالیٰ خیر وبھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین میں سمجھ بوجھ عطا فرما دیتا ہے۔''

، داخل ہونے کا صدر دروازہ توحید وعقیدے کا علم ہے۔ آدمی کے لیے یہ بھی واجب ہے کہ وہ اس بات کی کنہ تک پہونچنے کی کوشش کرے کہ وہ اس علم کو کس طرح حاصل کر رہا ہے؟ اور کس مصدر وماخذ سے اسے لے رہا ہے؟ سب سے پہلے بندہ اس علم کو حاصل کرے جو شکوک وشبہات سے پاک صاف ہو

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل: صفحہ 114

[محدث فتویٰ]